توہینِ انبیاءِ کرام (علیہم السلام) اور توہینِ صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) کے دل خراش واقعات:

بعض اسلامی سزائیں تعزیراتِ پاکستان کا حصہ بن چکی ہیں، لیکن ان پر عمل درآمد کی صورت حال انتہائی غیر تسلی بخش ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ملک کے مختلف حصوں سے دین متین پر حملہ کرنے والے مفسدین، ملحدین اور مرتدین کے بارے میں کوئی نہ کوئی خبر آتی رہتی ہے۔

گزشتہ دنوں چیچہ وطنی میں موضع کھنڈ لاہور کے سید محمد اسماعیل شاہ نامی ایک شخص نے حضرات انبیاء کرام علیہم السلام اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر دشنام طرازی کی حد کردی اور گستاخانہ لب و لہجے میں وہ باتیں کیں جو کفر وارتداد کی بجائے زندقہ کی ذیل میں آتی ہیں۔ اسی طرح ملک کے مختلف حصوں سے دس محرم الحرام کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر علانیہ تبرّا کرنے جیسی اطلاعات بھی موصول ہوئی ہیں۔

ان سطور کے ذریعے ہم قانون نافذ کرنے والے اداروں سے احتجاج بھی کرتے ہیں اور مطالبہ بھی کہ اس یک طرفہ ٹریفک کو روکا جائے کہ یہ صورت حال مسلمانوں میں اشتعال اور غم وغصہ کا موجب بن رہی ہے۔ اگر قانون کے مطابق گرفت نہ کی گئی تو اس کا لازمی ردّعمل پیدا ہونا فطری امر ہوگا۔ جس کے ذمہ دار وہی عناصر ہوں گے جو اس کا موجب بن رہے ہیں یا جنھوں نے ان کو ڈھیل دے رکھی ہے۔ (وما علینا الا البلاغ)

روزنامہ ''ایکسپریس'' کی معذرت:

روزنامہ ''ایکسپریس'' نے اپنی ایک خصوصی اشاعت میں ڈاکٹر عبدالسلام قادیانی کو مسلمان سائنسدان لکھا جس پر مجلس احرار اسلام نے اخبار انتظامیہ سے احتجاج کرتے ہوئے انھیں اس اہم دینی و آئینی مسئلے پر متوجہ کیا تو اخبار انتظامیہ نے ذیل کا اعتذار شائع کیا۔ اس تصحیح پر ہم روزنامہ ''ایکسپریس'' کی انتظامیہ کے شکر گزار ہیں۔

روزنامہ ''ایکسپریس'' کے اجراء کے دس سال مکمل ہونے پر شائع کردہ خصوصی ایڈیشن میں ممتاز پاکستانی اکابرین کے بارے میں معلوماتی مضامین شائع کیے گئے تھے جن میں نوبل انعام یافتہ سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام بھی شامل تھے۔ ان کے بارے میں دیگر باتوں کے علاوہ سہواً انھیں مسلمان سائنسدان لکھا گیا جس پر ہم اپنے قارئین سے معذرت خواہ ہیں۔ (ادارہ) [روزنامہ ''ایکسپریس'' ملتان، ۱۱؍جنوری ۲۰۰۹ء]

☆☆☆